

مختصر رسالہ نبض و تشخیص

مع علامات



0304-6950785
ٹھینگ موڑ الہ آباد
حافظ محمد توصیف

اعضائے رئیسہ

تشریح: انسانی جسم اعضائے رئیسہ تین ہیں (دل، دماغ، جگر) ان کو حیاتی اعضاء بھی بولا جاتا ہے یعنی ان کے بغیر انسان کا زندہ رہنا ناممکن ہے نظریہ مفرد اعضاء کی روشنی میں انسانی زندگی کا دارومدار ان تین اعضاء پر ہے انسانی جسم کے تمام مرکب اعضاء مثلاً معدہ آنتیں مثانہ گردہ وغیرہ ان مفرد اعضاء اعصاب عُضلات اور غدد کے تحت آتے ہیں یہی صورتِ حلال سر سے لیکر پاؤں تک تمام اعضاء کا ہے اگر کسی جگہ کوئی بیماری، درد یا کسی بھی قسم کی کوئی خرابی رونما ہوتی ہے تو ان اعضاء کی خرابی کی وجہ سے ہوتی ہے کیونکہ ان اعضاء کا آپس میں گہرا تعلق ہے ان کی خرابی کی وجہ سے پورے جسم پر اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

مثال۔ معدہ کے اعصاب کا تعلق دماغ کیساتھ، معدہ کے عُضلات کا تعلق دل کیساتھ ہے، معدہ کے غدد کا تعلق جگر کیساتھ ہے۔ اگر دماغ و اعصاب میں کوئی خرابی ہوگی تو معدہ کا اعصابی حصہ متاثر ہوگا۔ اسی طرح اگر جگر و غدد میں کوئی خرابی ہوگی تو معدہ کا غدی حصہ بھی متاثر ہوگا۔ اسی طرح اگر دل و عُضلات میں کوئی خرابی ہوگی تو معدہ کا عُضلاتی حصہ متاثر ہوگا۔

عربی۔ **دماغ** کو عربی میں اعصاب، **دل** کو عُضلات اور جگر کو غدد کہتے ہیں۔ اعصاب کو عام زبان میں پٹھے اور عُضلات گوشت میں ریشے جس سے انسانی جسم میں حرکت ہوتی ہے **غدد** سے مراد تمام جسم کی غدودیں ہیں جن کا تعلق گردہ، مثانہ، جگر و معدہ سے ہے۔

اخلاط۔ خون کا انسانی جسم میں بہت اہم کردار ہے جو غذا ہم کھاتے ہیں اس سے اخلاط، بلغم، سودا، صفرا بنتے ہیں اور ان اخلاط کے ملنے سے خون بنتا ہے یعنی خون صرف غذا سے بنتا ہے پھر یہ تینوں اخلاط اعضائے رئیسہ کی غذائیں ہیں جو خون میں حل ہو کر ان اعضاء کے ذرے ذرے تک پہنچتی ہیں۔

مزاج۔ ہر خلط کا ایک مزاج ہوتا ہے اعصاب کا مزاج تر، عُضلات کا مزاج خشک، غدد کا مزاج گرم ہوتا ہے۔

ذائقہ۔ ہر مزاج کا ایک ذائقہ ہوتا ہے اعصاب کا ذائقہ میٹھا یا پھیکا، عُضلات کا ذائقہ کڑوا یا ترش، غدد کا ذائقہ نمکین یا کھاری ہوتا ہے۔

رنگ۔ ہر مزاج کا ایک رنگ ہوتا ہے اعصاب کا رنگ سفید، عضلات کا رنگ سرخ یا سیاہ، غدد کا رنگ پیلا زرد ہوتا ہے

تحریک: تحریک اس اعضاء کو کہتے ہیں جو حرکت میں زیادہ تیز ہو، عضو کے فعل میں خون کی زیادتی اور خشکی سے تیزی آجاتی ہے یعنی اس کی طرف خون تیزی کیساتھ جائے گا وہ عضو تیزی کیساتھ کام کرے گا اس کو تحریک کہتے ہیں۔ **تسکین:** جس عضو میں انتہائی سُستی اور ضعف پیدا ہو جائے، خون کی انتہائی کمی اور تیزی سے عضو میں ضعف پیدا ہو جائے یعنی اس مفرد عضو کی غذا خون میں کم جائے گی تو اس مفرد عضو کی طرف خون کم جائے گا تو اس مفرد عضو کے فعل میں بالکل کمی واقع ہو جائے گی اس کو تسکین کہتے ہیں۔

تحلیل: جس عضو میں معمولی سُستی اور ضعف آجائے اور اس عضو میں سوزش سے عضو اپھول جاتا ہے خون کی معمولی کمی اور حرارت کی زیادتی سے عضو میں ضعف پیدا ہو جاتا ہے یعنی اس مفرد عضو کی غذا خون میں کم جائے گی تو اس مفرد عضو کی طرف خون کم جائے گا تو اس مفرد عضو کے فعل میں معمولی کمی واقع ہو جائے گی۔

تشریح: جو ہم غذائیں کھاتے ہیں ان سے مختلف قسم کی اخلاط بنتی رہتی ہیں غذاؤں کی کمی بیشی سے اخلاط کا تناسب ایک جیسا نہیں رہتا کوئی خلط زیادہ بنتی ہے اور کوئی کم اور کوئی انتہائی کم اس لئے خون میں کوئی خلط بڑھ جاتی ہے اور کوئی خلط کم اور کوئی انتہائی کم اس اعتبار سے مفرد اعضاء کے فعل میں کمی بیشی ہوتی رہتی ہے۔

علاج: علاج کی صورت میں جس عضو کی طرف خون بالکل کم جائے گا یعنی جس عضو میں تسکین ہو گی وہاں تحریک پیدا کر دیں گے یعنی خون اس عضو کی طرف زیادہ جائے گا تو جس کی وجہ سے تحریک کے مقام پر تحلیل ہو کر تمام امراض وعلامات ختم ہو جائیں گی۔ یعنی جس عضو کی طرف خون بہت زیادہ جارہا تھا اب اس عضو کی طرف سے دورانِ خون ہٹا کر اس عضو کی طرف کر دیا گیا ہے جس میں خون کم جارہا تھا اب خون کی زیادتی کی وجہ سے وہ عضو اپنا فعل صحیح طریقہ سے سرانجام دینے لگا جو کہ سست ہو چکا تھا اب ٹھیک کام کرنے لگا اب جس طرف خون زیادہ جارہا تھا اب اس طرف خون کا دورانیہ کم ہو جائیگا اس فعل کی تیزی کم ہو کر تحلیل کا عمل واقع ہو جائے گا جو علامات تیزی کی وجہ سے ہو رہی تھیں وہ سب ختم ہو جائیں اور مرض ختم ہو کر مزاج اعتدال پر آجائے گا تو مریض ٹھیک ہو جائے گا۔

اعضاء کے خادم

اعصاب: اعصاب کا کام محسوس کرنا یعنی حس۔ **غدد:** انسانی جسم کو خوراک مہیا کرتے ہیں۔

عضلات: عضلات انسانی جسم میں ہر قسم کی حرکت کا کام کرتے ہیں۔اب ہر عضو کے نیچے اس کے خادم ہوتے ہیں جو اس کے تحت کام کرتے ہیں یعنی کوئی خادم خبر لیکر آتا ہے اور کوئی حکم پہنچاتا ہے اور کوئی خادم غذا کو ہضم کرتا ہے اور کوئی خادم غذا کو ایک سے دوسری جگہ کی طرف منتقل کرتا ہے،اور کوئی خادم اردہ کیساتھ حرکت کرتا ہے اور کوئی بغیر ارادہ کے اب اس اعتبار سے اسکی تقسیم ہوگی۔

اعصاب: دماغ کے دو خادم ہیں۔1: خبر رساں 2: حکم رساں

مثال: ایک بوتل کو ہم بغیر دیکھے چھو لیں تو انگلیوں کے اوپر سگنل (حسی اعصاب) دماغ کو اطلاعات کا کام کرتے ہیں پھر دوسرا وزیر حکم دیتا ہے دل کو جس سے تحریک پیدا ہو کر انگلیاں بوتل کو پکڑ لیتی ہیں۔

عضلات: عضلات کے دو خادم ہیں 1: ارادی عضلات 2: غیر ارادی عضلات

مثال: ارادی عضلات سے مراد جن اعضاء سے ہم ارادے سے حرکت کرتے ہیں اور ان کے بغیر ہم زندہ رہ سکتے ہیں مثلاً ہم ہاتھ پاؤں سے کام کاج کرتے ہیں اور ان کے تلف ہو جانے اور فالج ہونے سے ہم زندہ رہ سکتے ہیں۔غیر ارادی عضلات سے مراد جو بغیر ارادے کے حرکت کرتے ہیں مثلاً ہم سو جائیں تو دل دماغ حرکت میں رہتے ہیں ان کے تلف ہو جانے سے ہم زندہ نہیں رہ سکتے۔

غدد: غدد کے دو خادم ہیں 1: غدد ناقلہ 2: غدد جاذبہ

مثال: جگر کا کام باہر سے آئی غذا کو اپنی ماتحت غدد کے ذریعے تحلیل کر کے فاضل مادوں کو خارج کرنا ہے۔

غدد ناقلہ: کا کام رطوبات کا اخراج ہے۔ **غدد جاذبہ:** کا کام خون سے رطوبات کو جذب کرنا ہے۔

ہر اعضاء کی دو تحریکیں ہوتی ہیں 1: مشینی تحریک 2: کیمیائی تحریک۔

مشینی تحریک: مشینی تحریک وہ ہوتی ہے جو خلط کی پیدائش کیساتھ ساتھ اس کو خارج بھی کر رہی ہے۔

کیمیائی تحریک: وہ ہوتی ہے، جو خلط کی پیدائش کیساتھ اس کو سٹور بھی کر رہی ہے۔

مشینی تحریک کی مثال: اعصابی عضلاتی یہ اعصاب اور عضلات کی مشینی تحریک ہے اسمیں خلط یعنی بلغم بہت زیادہ مقدار میں پیدا ہو رہی ہے اور خارج بھی ہو رہی ہے۔

کیمیائی تحریک کی مثال: عضلاتی اعصابی یہ عضلات اور اعصاب کی کیمیائی تحریک ہے اسمیں خلط یعنی سودا بہت زیادہ مقدار میں پیدا ہونے کیساتھ جسم میں جمع بھی ہو رہی ہے۔

طریقہ علاج: جو خلط جسم سے خارج ہو رہی ہے اس کو جسم میں محفوظ کرنا ہے اور جو خلط جمع ہو رہی ہیں اس کو خارج کرنا ہی اصولی طریقہ علاج ہے۔ مثلاً **ہیپاٹائٹس بی (پیلا یرقان)** یہ 4 نمبر نبض اور یہ کیمیائی تحریک ہے اور اس میں صفراء جسم میں جمع ہو رہا ہے اور اس کے اثرات پورے جسم میں مرتب ہو رہے ہیں اور جسم کا رنگ زرد ہو رہا ہے تو اب اس کا علاج مشینی تحریک سے کریں گے اسکی 5 نمبر تحریک مشینی پیدا کر دینگے۔

اعضائے رئیسہ کا آپس میں تعلق

کیونکہ مفرد اعضاء کا ایک دوسرے سے گہرا تعلق ہے مثلاً دماغ کے اوپر دل اور جگر یعنی عضلاتی غدی پردے چڑھے ہوئے ہیں اسی طرح دل کے اوپر اعصابی غدی پردے چڑھے ہوئے ہیں اسی طرح جگر کے اوپر اعصابی عضلاتی پردے چڑھے ہوئے ہیں اگر ایک پردے کو سوزش ہو جائے مثلاً دماغ کے پردے کو سوزش ہو تو اس سے دل اور جگر ضرور متاثر ہوگا۔

طبعی مزاج

بچے کا مزاج: اعصابی غدی نمبر 6 ہوتا ہے کیونکہ بچے کی نشو نما اور گروتھ کیلئے کی رطوبات اصلیہ کی کثرت اور مناسب حرارت کی ضرورت ہوتی ہے یہ دونوں (رطوبات اصلیہ، مناسب حرارت) اگر قائم اور اعتدال پر رہیں تو بچے کی صحت ٹھیک رہتی ہے اگر رطوبات زیادہ ہوں اعصابی امراض۔ حرارت زیادہ ہو جائے غدی امراض اسی طرح انگریزی دواؤں کے اثر سے بچے میں رطوبات اصلیہ کم ہو کر یبوست (خشکی) بڑھ جاتی ہے تو بچے کا مزاج عضلاتی امراض واقع ہو جائیں گی۔

نوجوان کا مزاج: عضلاتی غدی نمبر 3 ہے جوانوں میں یبوست اور حرارت کا بہترین امتزاج ہوتا ہے یبوست سے عضلات میں سختی اور حرارت غریزی زیادہ ہونے سے انسان چست و توانا طاقتور اور مضبوط ہوتا ہے اور دنیا کے تمام کام بخوبی سرانجام دینے کی صلاحیت رکھتا ہے اگر یہ مزاج بگڑ جائے تو مختلف بیماریاں رُونما ہوتی ہیں۔

بوڑھوں کا مزاج: اعصابی عضلاتی نمبر 1 ہوتا ہے بدن میں سردی بڑھ جانے سے جذبات ٹھنڈے ہو جاتے ہیں اور خشکی بڑھ جانے سے رطوبات اصلیہ کم ہو جاتی ہیں حرارت کم ہونے کی وجہ نظام ہضم سُست ہو جاتا ہے اور غذا جزوِ بدن میں کم ہوا کرتی ہے اور حرارت کی کمی سے خون گاڑھا ہوتا ہے اس لئے امراض قلب اکثر پریشان کرتے ہیں بلکہ زیادہ تر امراضِ کلیہ لاحق ہو جاتے ہیں۔

عورتوں کا مزاج: غدی عضلاتی نمبر 4 ہوتا ہے گرم خشک اللہ تعالیٰ نے عورتوں کا مزاج طبعی وظائف بحال رکھنے یہ مزاج رکھا ہے اگر یہ مزاج قائم رہے تو عورت کو کوئی مسئلہ نہیں بنتا جب اسمیں کمی بیشی ہو جائے تو امراض کا ظہور ہونا شروع ہو جاتا ہے۔

نبض کی شرائط: نبض کو جانچنے کیلئے 6 شرائط کا ہونا ضروری ہے۔ 1: مقام 2: مقدار 3: جم

4: رفتار 5: قرع 6: قوام۔

مقام			مقدار			حجم		
اوپر	درمیان	نیچے	لمبی	درمیانی	چھوٹی	پتلی	درمیانی	موٹی
عضلاتی	غدی	اعصابی	عضلاتی	غدی	اعصابی	عضلاتی	غدی	اعصابی

رفتار			قرع			قوام		
تیز	درمیانی	سست	قوی	درمیانی	ضعیف	سخت	درمیانی	نرم
عضلاتی	غدی	اعصابی	عضلاتی	غدی	اعصابی	عضلاتی	غدی	اعصابی

مفرد نبضیں تین ہیں: 1: عضلاتی 2 غدی: 3: اعصابی

عضلاتی نبض: کلائی پر انگلیاں رکھتے ہی بغیر دبائے محسوس ہو تو یہ عضلاتی تحریک ہے۔

شرائط: اس میں چھ شرائط کا پایا جانا ضروری ہے۔ **مقام:** کلائی پر سب سے اوپر، **مقدار:** میں لمبی۔

حجم: میں پتلی، **رفتار:** میں تیز، **قرع:** ٹھوکر لگانے میں مضبوط اور قوی **قوام:** میں سخت۔

عضلاتی امراض (سوداوی امراض) چونکہ یہ قلب وعضلات کی خشکی اور سوداوی تحریک ہے تو اس میں امراض بھی خشکی والے پائے جائینگے مثلاً 1: **بواسیر الدبر:** (دبر میں باریک جھلی ہوتی ہے جو خشکی کی وجہ سے پھٹ جاتی ہے) 2: **بواسیر الانف:** (نکسیر آنا) 3: **بواسیر الفرج:** (حیض کی کثرت) 4: نزلہ گاڑھا سرخی مائل کبھی خون کی ملاوٹ 5: پیشاب کی کمی یا بند ہونا، 6: قبض شدید پاخانہ بکری کی مینگنیوں کی طرح آنا 7 دائیں کندھے میں درد ہونا 8: پیٹ کا کسا ہوا ہونا 9: سر کے پچھلے حصہ میں درد کا اُٹھنا 10: زبان کے اوپر کٹ آنا 11: زبان کے اوپر سرخ دانے 12: زبان کے کنارے سرخ ہونا 13: دل کی حرکت کا بڑھ جانا 14: عموماً گندمی اور سیاہی مائل رنگت والے سوداوی مزاج ہوتے ہیں 15: چہرے پر سیاہیاں اور داغ دھبے ہونا 16: جلد پر خارش اور جلدی نا پکنے والے دانے، پھنسیاں پھوڑے اور فنگس ہوتی ہے 17: سارا جسم دبلا پتلا اور پیٹ مٹکے کی طرح بڑھا ہوتا ہے 18: سر پر بال کثرت سے ہونا لیکن آہستہ آہستہ درمیان سے گنج ہو جانا 19: اکثر سوچ بچار کرتے رہنا اور نیند کی کمی اور ڈراؤنے خواب اور اس میں سیاہ چیزیں دکھائی دینا 20: انتشار کی زیادتی اور مادہ منویہ کم ہونا 21: ترش ڈکاریں آنا 22: معدہ میں جلن ہونا 23: ظاہر جلد مو کے مسے اور تل کے نشان ہونا 24: پیٹ سے گیس کا اخراج آواز کیساتھ 25: احتلام کی کثرت ہونا 26: کولیسٹرول اور یورک ایسڈ بڑھنے کا رجحان ہونا 27: گنٹھیا 28: تپ دق 29: خشک دمہ 30: جنون مالیخولیا 31: نمونیہ 32: لقوہ یا رعشہ 33: پڑبال 34: ہیپاٹائٹس سی (کالا یرقان) 35: کینسر 36: منہ کا ذائقہ کڑوا یا ترش ہونا۔

عضلاتی غذائیں: ایسی تمام دوائیں اور غذائیں جن کا رنگت سرخ یا سیاہ اور ذائقہ کڑوا یا ترش کھٹا ہو اور ان کے استعمال سے پیشاب رنگت میں سرخ اور مقدار میں کم آئے یا بند ہو جائے مثلاً گوشت، مالٹا، آلو بخارا، فالسہ، ثمر، مصر وغیرہ۔ **نوٹ:** یہ تمام غذائیں اور دوائیں اس مریض کیلئے ممنوع ہیں جس کی تحریک پہلے ہی عضلاتی ہے۔ یہ اعصابی مریض کیلئے ہے کیونکہ طب صابر میں تری کا علاج خشکی سے کیا جاتا ہے۔

غدی نبض: مریض کی نبض پر ہاتھ رکھ کر انگلیوں کو آہستہ آہستہ دباتے جائیں اگر نبض درمیان میں واضح ہو تو یہ غدی نبض ہوگی اور یہ نبض اپنی تمام شرائط میں معتدل ہوگی یعنی درمیانی ہوگی۔

غدی امراض (صفراوی امراض): چونکہ یہ جگر اور غدد کی صفراء اور گرمی والی تحریک ہے تو اس میں امراض بھی گرمی والے ہونگے مثلاً 1: نزلہ حار پیلا کبھی ایک ناک کا حصہ بند کبھی دوسرا اور ناک میں جلن، 2: **مسرت حیض:** حیض کا تنگی درد کے ساتھ آنا، 3: پاخانہ درد، تنگی اور ٹوٹ کر تھوڑا آنا۔ 4: **مسرت البول، تقطیر البول:** پیشاب پیلا تنگی، درد، جلن اور قطرہ قطرہ آنا 5: عموماً پھیکے اور زرد چہرے صفراوی مزاج ہوتے ہیں 6: منہ کا ذائقہ چر پرا یا نمکین رہتا ہے 7: پیاس زیادہ لگتی ہے 8: جسم میں چبھن گھبراہٹ اور چنگاریاں محسوس ہونا 9: رقت وسرعت کی شکایت ہونا 10: بات چیت صاف اور تیز کرنا 11: غصہ جلدی آنا 12: عورتوں کو سیلان جلن کیساتھ آنا 13: خفقانِ قلب کا عارضہ ہونا 14: طبیعت کا بوجھل رہنا 15: جلد پر چھپاکی ظاہر ہونا 16: دردِ شقیقہ ہونا 17: ٹائیفائیڈ ہونا 18: ذکاوت حس ہونا 19: ضیق النفس کلوی ہونا 20: اماس 21: ہاتھ پاؤں کی جلن 22: آشوبِ چشم 23: بے چینی کی نیند غنودگی اور خواب میں آگ دیکھنا 24: اجابت بے قاعدہ رہنا 25: ہائی بلڈ پریشر 26: پٹھوں کی کمزوری ہونا

غدی غذائیں: ایسی تمام دوائیں اور غذائیں جن کی رنگت زرد یا زردی زیادہ اور دوسری کوئی رنگت کم ہو ذائقہ چر پرا یا نمکین ہو اور ان کے کھانے سے پیشاب مقدار میں کم اور جلن کے ساتھ آئے۔ مثلاً ادرک، آم، انڈے کی زردی، گندھک، ہڑتال ورقیہ وغیرہ۔

نوٹ: یہ تمام چیزیں اس مریض کیلئے ممنوع ہے جس میں پہلے ہی غدی تحریک موجود ہو یہ تمام چیزیں اس مریض کیلئے ہیں جسکی عضلاتی تحریک ہو کیونکہ طب صابر میں خشکی کا علاج گرمی سے کیا جاتا ہے۔

اعصابی نبض: انگلیوں کو زور سے دبانے سے بلکل نیچے کلائی کی ہڈی کے پاس محسوس ہو۔

شرائط: اسمیں چھ شرائط کو دیکھنا ضروری ہے۔ **مقام**: میں بلکل نیچے گہرائی میں **مقدار**: میں چھوٹی **حجم**: میں رطوبت کی وجہ سے موٹی **رفتار**: میں سست **قرع**: انگلیوں کو ہلکی ہلکی ضعیف ٹھوکر **قوام**: میں نرم

اعصابی امراض (بلغمی امراض) 1: نزلہ سفید پانی کی طرح 2: تھوک کی کثرت 3: خون کی کمی کی وجہ سے حیض کا کم یا بند ہونا 4: پیشاب کی کثرت 5: بلڈ پریشر لو جسم کے تمام اعضاء ڈھیلے اور سرد ہوتے ہیں

6: زبان کا رنگ سفید 7: آنکھوں کا رنگ سفید 8: چہرے کا رنگ سفید 9: سر کے دائیں حصہ میں شام کو درد ہونا

10: ڈر خوف ہونا اپنے آپ پر اعتماد نہ ہونا، 11: نقاہت کمزوری 12: پاخانے پانی کی طرح

13: ہنجیر ال 14: بلغمی کھانسی 15: پیاس کم لگتی ہے 16: نیند زیادہ آتی ہے اور پانی والے خواب آتے ہیں 17: جسم چربی والا فربہ ہوتا ہے 18: طبعی عمر سے پہلے بال سفید ہو جاتے ہیں 19: مردوں کو جنسی ہیجان نہیں رہتا 20:: عورتوں کو سیلان ہو جاتا ہے 21: مردوں کو جریان ہو جاتا ہے

22: منہ کھلا رہتا ہے 23: گفتگو آرام سے کرتے ہیں 24: غصہ دلانے سے بھی غصہ نہیں آتا 25: بھوک کم لگنا اور کھاری ڈکاریں آنا 26: شوگر حقیقی کا ہونا 27: بستر پر پیشاب کرنا 28: عورتوں کا دودھ زیادہ ہونا

29: منہ سے رال بہنا 30: جسم پر نیلے دھبے ہونا 31: منہ کا ذائقہ بدمزہ پھیکا کسیلا یا میٹھا ہونا۔

اعصابی غذائیں: اعصاب کا رنگ چونکہ سفید ہوتا ہے اس لئے تمام غذائیں اور دوائیں جن کا رنگ سفید یا آسمانی اور ان کا ذائقہ میٹھا یا کھاری ہو اور ان کے استعمال سے پیشاب مقدار میں زیادہ اور رنگت میں سفید آئے مثلاً دودھ، لسی، مکھن، دہی، سفید چاول، کول ڈرنک، پھرنی، کسٹرڈ، آئس کریم، ساگودانہ، انڈے کی سفیدی قلمی شورہ، سہاگہ، سوڈا بائیکارب۔

نوٹ: یہ تمام چیزیں اس مریض کیلئے ممنوع ہیں جس میں دماغ و اعصاب کی تحریک پہلے سے ہی موجود ہے۔ یہ تمام چیزیں غدی مریض کیلئے ہیں۔ کیونکہ طب صابر میں گرمی کا علاج تری سے کیا جاتا ہے۔

حاصل بحث

نمبر 2: عضلاتی نبض: میں پاخانہ قبض کی صورت میں بکری کی مینگنی کی طرح آتا ہے اور پیشاب کی رنگت سرخ مقدار میں بالکل کم یا بند ہو جاتا ہے۔ قبض

اعصابی نبض: اسہال رقیق ہوں پانی کی طرح آتے ہیں اور پیشاب کی رنگت سفید اور مقدار میں زیادہ آتا ہے۔

غدی نبض: میں پاخانہ ہلکی قبض اور ٹوٹ ٹوٹ کر تنگی کیساتھ آتا ہے اور پیشاب کی رنگت زرد تنگی کیساتھ قطرہ قطرہ جلن کیساتھ آتا ہے۔ پیچش

عضلاتی نبض سب سے اوپر، غدی نبض درمیان میں، اعصابی نبض سب سے نیچے

چھ مرکب نبضوں کی مختصر تعریف

مفرد نبضوں کو مرکب نبضوں میں اس لئے تقسیم کیا گیا ہے کہ انسانی جسم کے اندر تمام اعضاء مرکب پائے جاتے ہیں۔

اعصابی عضلاتی: بالکل گہرائی میں زور سے دبانے سے 1_2 انگلی تک محسوس ہو گی۔

عضلاتی اعصابی: بالکل اوپر 1_2 انگلی تک محسوس ہو گی۔

عضلاتی غدی: بالکل اوپر 3_4 انگلی تک محسوس ہو گی۔

غدی عضلاتی: معمولی دباؤ سے درمیان سے شروع ہو کر 3_4 انگلی تک محسوس ہو گی۔

غدی اعصابی: معمولی دباؤ سے درمیان میں 2 انگلی پر۔

اعصابی غدی: بالکل گہرائی میں ایک انگلی پر۔

نوٹ: یہ مختصر تعریف ہے آئندہ صفحوں میں مکمل تشریح کیساتھ وضاحت ہو گی۔

مفرد قارورہ سے تشخیص

اعصابی قارورہ: اگر تو سفید پیشاب ہے تو یہ اعصابی ہے اس کا مزاج بلغمی ہے اس میں ساری علامات اعصابی ہوں گی غدد میں تحلیل کی وجہ سے ضعفِ جگر ہوگا مردوں میں جریان عورتوں میں لیکوریا اس میں ہیضہ بھی ہو سکتا ہے، نزلہ، زکام، بلغمی کھانسی وغیرہ۔

عضلاتی قارورہ: اگر پیشاب سرخ یا سیاہ ہو تو یہ عضلاتی پیشاب ہے تو اس میں خشکی والی ساری علامات ہوگی۔ مثلاً نیند کی کمی اس میں کاربن ریاح کی زیادتی ہوتی ہے، قبض ہو سکتی ہے۔

غدی قارورہ: اگر پیشاب کا رنگ زرد ہو تو یہ غدی پیشاب ہے۔ تو اس میں گرمی کی علامات ہوں گی۔ سوزشِ جگر بوجہ حرارت، پیلا یرقان، ہاتھوں اور پاؤں میں جلن اور سوزش، سارے جسم میں سوزش، پیچس مروڑ،

زبان سے تشخیص

اعصابی عضلاتی نمبر1: زبان پر سفیدی زیادہ اور سرخی کم مشینی تحریک

عضلاتی اعصابی نمبر2: زبان پر سرخی زیادہ سفید کم کیمیائی تحریک

عضلاتی غدی نمبر3: زبان پر سرخی زیادہ اور زردی کم مشینی تحریک

غدی عضلاتی نمبر4: زبان پر زردی زیادہ اور سرخی کم کیمیائی تحریک

غدی اعصابی نمبر5: زبان پر زردی زیادہ اور سفیدی کم مشینی تحریک

اعصابی غدی نمبر6: زبان پر سفیدی زیادہ اور زردی کم کیمیائی تحریک

آنکھوں کے سفید حصے اگر میلے کچیلے دکھائی دیں 2 نمبر یہ عضلاتی اعصابی سوزش کی دلیل ہے۔آنکھوں کے سفید حصے اگر زرد دکھائی دیں نمبر 4 غدی عضلاتی یرقان اصفر کی دلیل ہے۔آنکھوں کے سفید حصے اگر سرخ دکھائی دیں تو بلڈ پریشر ہائی ہونا، تیز بخار ہونا، جنون ہونا یا شراب نوشی کی علامت ہے۔اگر آنکھیں بے رونق پھیکی اور نیلاہٹ والی نظر آئیں تو یہ خون کی کمی کی طرف اشارہ ہے۔آنکھیں دھندلی یا بے نور ہوں تو یہ موت کا وقت قریب ہونے یا پھر بے ہوش ہونے کی علامت ہے۔تیز نگاہوں (ٹکٹکی) سے دیکھنا اور آنکھوں کے ڈیلے اوپر کی طرف گھوم جانا دورہ مرگی سے قبل یا حالتِ جنون سے ہوتا ہے۔آنکھوں کا اندر کو دھنس جانا کثرتِ جماع یا منی کا زیادہ اخراج یا فاقہ کشی کی طرف اشارہ ہوتا ہے۔آنکھیں باہر کی طرف آجانا یہ جگر سکڑنے کی علامت ہے۔آنکھوں کی پتلیاں پھیل جانا یہ موتیابند کی علامت ہے۔آنکھوں کا سوج جانا رمدِ چشم کی علامت ہے یہ نمبر 4 غدی عضلاتی تحریک ہوتی ہے۔آنکھوں کی پتلیاں سکڑ جانا منشیات کے عادی ہونے کی علامت ہے۔آنکھوں کے گرد دھاریاں پڑ جانا یہ آتشک کا مرض اعصابی عضلاتی تحریک کی علامت ہے۔آنکھیں سرخ اور کثرت سے چھینکیں آنا اور آنکھوں سے پانی آنا الرجی کی علامت، یہ زیادہ تر نمبر 3 عضلاتی غدی تحریک ہوتی ہے۔آنکھیں اُداس ہونا نامردی کی علامت ہے۔بات کرتے وقت آنکھیں جھکا لینا اکثر مجذوب ہوتے ہیں۔آنکھیں تان کر بات کرنے والے اکثر شرابی ہوتے ہیں۔اُٹھتے بیٹھتے آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا یہ تسکینِ جگر کی علامت ہے اور یہ عضلاتی اعصابی نمبر 2 تحریک ہے۔آنکھوں میں چنگاریاں محسوس ہونا اور بی پی ہائی ہونا نمبر 4 غدی عضلاتی تحریک ہے۔

آنکھوں پر سفید جھلی آنا یہ موتیے کی علامت ہے۔آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے سوزش پرانے جریان ولیکوریا کی علامت ہے۔آنکھوں سے پانی بہنا نمبر 1_2 اعصابی عضلاتی یا عضلاتی اعصابی تحریک کی علامت ہے۔روشنی سے نفرت ہونا یہ سوزشِ دماغ اور اختناق الرحم کی علامت ہے۔ورم دماغ سے انسان بھینگا ہو جاتا ہے نظر کی کمزوری سودا کی زیادتی کی علامت ہے۔چھوٹے بچوں میں یرقانِ اصفر ہونا والدین میں سوزا کی زہر کی علامت ہے۔جو بچے معذور اور نابینا پیدا ہوتے ہیں والدین میں آتشکی زہر کی علامت ہے۔

قارورہ سے تشخیص

قارورہ کی تشخیص کیلیۓ پانچ چیزوں کا جاننا ضروری ہے 1: رنگت۔2: مقدار۔3: قوام 4: جھاگ۔ 5: خلطی حالت۔ان کو جاننے کے بعد ہی تشخیص اور حکم تحریک لگا سکتے ہیں۔

رنگت	مقدار	قوام	جھاگ
سفید مثل آب آسمانی	بہت زیادہ	رقیق تر بے بو سوزش میں	جھاگ بلکل کم چھوٹے بلبلے بہت زیاد
سرخ بہ سیاہی مائل	کم	گاڑھا ترش مانند سرکہ کائی جیسی بو	بڑے اور غلیظ بلبلے تادیر قائم
سرخ مائل بہ زردی	بہت کم	تیل کی طرح گاڑھا کم بو	بڑے بلبلے کچھ دیر تک قائم
زرد مائل بہ سرخی	معتدل مقدار	کم گاڑھا	درمیانی بلبلے جلدی ختم
زرد مائل بہ سفیدی	قدرے کم	بدبو سر کنڈا	درمیانی بلبلے تھوڑی دیر بعد ختم
سفید زردی مائل	زیادہ	رقیق نوشادری	چھوٹے بلبلوں والی بہت زیادہ جھاگ

خلطی حالت	تشخیص (کیمیکل ڈالنے سے)	حکم تحریک
رقیق بلغمی رطوبات کا کثرت سے اخراج	سفید مثل آب آسمانی (ہلکی سی نیلاہٹ) بے حرکت	اعصابی عضلاتی
خشکی سودا اور حبس کی کثرت	فوری اُبال سرخ بہ سیاہی مائل	عضلاتی اعصابی
خشکی سودا اور حبس کی کثرت اور اخراج	آہستہ آہستہ ابال سرخ مائل بہ زردی	عضلاتی غدی
صفراء کی کثرت وحبس	مانند سونا جھاگ اور ابال بالکل نہیں	غدی عضلاتی
صفراء حرارت ریاح کی کثرت اور اخراج	مانند تیل ابال نہیں	غدی اعصابی
بلغمی رطوبات کی کثرت	ہلکہ زرد بے حرکت	اعصابی غدی

اعصابی تحریک: اور سوزش میں پیشاب کی مقدار کافی زیادہ ہوتی ہے اور بغیر تکلیف کے خارج ہوتا ہے۔

عضلاتی تحریک: اور سوزش میں پیشاب بالکل بند یا کم خارج ہوتا ہے پاخانہ خشک بکری کی مینگنیوں کی طرح ۔عضلاتی تحریک میں غسل کرتے وقت خارش ہوتی ہے کیونکہ خون گاڑھا ہو جاتا ہے اور بستر میں بھی حرارت کے پہنچنے سے خارش ہو جاتی ہے **غدی تحریک**: اور سوزش میں پیشاب تھوڑا تھوڑا قطرہ قطرہ آتا ہے۔ پیشاب عضلات کے تحت بنتا ہے اور غدد کے تحت رکتا اور صاف ہوتا ہے اور اعصاب کے تحت خارج ہوتا ہے۔**اہم بات**۔غدی عضلاتی میں پیشاب میں جلن کم اور غدی اعصابی میں جلن زیادہ ہوتی ہے ان دونوں نبضوں میں پاخانہ درد کیساتھ اور کم مقدار میں آتا ہے۔

اعصابی عضلاتی (تر سرد): اس میں پیشاب سفید ہلکہ سرخ مقدار میں بہت زیادہ کھل کر اور بغیر تکلیف کے خارج ہوگا اس میں کسی قسم کی بو نہیں ہوگی بلکل پتلا پانی کی طرح ہوگا چونکہ یہ اعصاب و عضلات کی مشینی تحریک ہے تو اسمیں رقیق بلغمی رطوبات کا کثرت سے اخراج ہوگا اور اسمیں کیمیکل ڈالنے سے حرکت پیدا نہیں ہوگی۔ جھاگ بلکل کم اور چھوٹے چھوٹے بلبلے بہت زیادہ ہونگے۔

عضلاتی اعصابی (سرد تر): اس میں پیشاب سرخ رنگ کا زیادہ اور ہلکہ سیاہ سرکہ جیسا گاڑھا اور مقدار میں کم چونکہ یہ اعصاب و عضلات کی کیمیائی تحریک ہے اسمیں خشکی سودا حبس اور کاربن ریاح جسم میں جمع ہو رہا ہے اور اسمیں کیمیکل ڈالنے کے بعد فوری ابالے آنا شروع جائیں گے اور اس پر بڑے اور موٹے موٹے بلبلے بن جائیں گے اور کافی دیر تک قائم رہیں گے۔

عضلاتی غدی (خشک گرم): اس میں پیشاب سرخ زیادہ اور ہلکہ پیلا جیسے کوڑا تیل گاڑھا اور تھوڑی سی بُو بھی آئے گی اور مقدار میں بہت کم اور بعض اوقات بند ہوجاتا ہے چونکہ یہ عضلات و غدد کی مشینی تحریک ہے اس میں خشکی سودا بہت زیادہ پیدا ہو رہا ہے اور ساتھ ساتھ خارج بھی ہو رہا ہے اس میں کیمیکل ڈالنے کے کچھ دیر بعد آہستہ آہستہ اُبالے آنا شروع ہو جائیں گے اور اس پر بڑے اور موٹے موٹے بلبلے بن جائیں گے مگر تھوڑی دیر تک قائم رہیں گے۔

غدی عضلاتی(گرم خشک): اس میں پیشاب زرد رنگ کا زیادہ اور ہلکہ سرخ جیسی گولڈ سونا ہوتا ہے ۔مقدار میں معتدل اور نہ بہت زیادہ نہ بہت کم درمیانی مقدار میں قطرہ قطرہ اور تھوڑی جلن کیساتھ آتا ہے چونکہ یہ غدد اور عضلات کی کیمیائی تحریک ہے اس میں صفرا بہت زیادہ جسم میں جمع ہورہا ہے لیکن خارج نہیں ہو رہا اس میں کیمیکل ڈالنے کے بعد بالکل ابال اور جھاگ نہیں ہوگی لیکن درمیانی بلبلے ہوں گے جو جلدی ختم ہو جائیں گے۔

غدی اعصابی(گرم تر) :اس میں پیشاب زرد رنگ کا زیادہ اور ہلکہ سفید جیسی تیل مقدار میں قدرے کم سرکنڈے جیسی بدبو اور اس میں غدی عضلاتی کی نسبت جلن زیادہ ہوتی ہے ۔چونکہ یہ غدد اور عضلات کی مشینی تحریک ہے اس میں صفراء حرارت کاربن ریاح کا کثرت سے اخراج ہوتا ہے ۔اس میں کیمیکل ڈالنے کے بعد بالکل اُبال نہیں ہوگا لیکن درمیانی بلبلے تھوڑی دیر بعد ختم ہوجائیں گے۔

اعصابی غدی(تر گرم): اس میں پیشاب سفید زیادہ اور ہلکہ زرد بے بُو رقیق نو شادری بلکل پتلا پانی کی طرح ۔چونکہ یہ اعصاب و غدد کی کیمیائی تحریک ہے اسمیں بلغمی رطوبات کی کثرت ہوگی لیکن اخراج نہیں ہوگا ۔اس میں کیمیکل ڈالنے کے بعد کسی قسم کی کوئی حرکت نہیں ہوگی اور نا ہی اُبال ہو گا چھوٹے بلبلوں والی بہت زیادہ جھاگ ہوگی۔

نوٹ۔ اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی کی رنگت میں فرق یہ ہے کہ اعصابی غدی میں ہلکی زردی اور اعصابی عضلاتی میں ہلکی سرخی شامل ہوتی ہے ان دونوں میں کسی قسم کی بو نہیں ہوتی اور آنا بھی کھل کر ہے۔

01: اعصابی عضلاتی نبض (تر سرد): کافی دبانے سے جو نبض 1_2 انگلیوں پر محسوس ہو اور باقی انگلیوں کے نیچے بالکل محسوس نہ ہو۔ اس نبض میں 6 شرائط کا ہونا ضروری ہے۔ یہ اعصاب کی مشینی تحریک ہے۔

مقام: گہرائی میں نیچے۔ مقدار: چھوٹی۔ حجم: ٹیوب کی طرح موٹی رطوبات سے بھر ہوئی۔

رفتار: سست۔ قرع: عام حالات میں ٹھوکر کمزور بعض اوقات خون کی کمی کی وجہ سے دل بے چین ہو کر تیزی سے حرکت کرتی محسوس ہو گی مگر دبانے سے دب جائے گی جیسا کہ نبض میں حرکت ہے ہی نہیں۔ قوام: نرم

تشخیصی علامات: منہ کا ذائقہ پھیکا، کسیلا یا بدمزہ، آنکھوں کا رنگ سفید، زبان کا رنگ سفید، ناخنوں کا رنگ سفید ہونا، پیشاب کا رنگ سفید معمولی سی سرخی اور مقدار میں زیادہ آتا ہے، جسم کا پھولا ہونا۔ شہوت کم، دل کا ڈوبنا، لو بلڈ پریشر دماغ کی علامات: بوروا آل (اعصابہ یعنی دونوں آنکھوں کے ابرو کے اوپر)، نسیان، م ،غفلت کی نینداس میں ہوش نہیں رہتا، سکتہ، مالیخولیا مراقی، بے ہوشی، قبل از وقت بالوں کا سفید ہونا اور بالوں کا گرنا بوجہ رطوبات بلغمیہ، بائیں طرف کا فالج اور لقوہ، دماغ کا بوجھل ہونا بوجہ تبخیر معدہ اس صورت میں نیند ختم ہو جاتی ہے، بلغمی کھانسی، کیرا، چھینکوں کی کثرت، خبر رساں اعصاب میں تیزی آجاتی ہے اور حکم رساں اعصاب سست ہو جاتے ہیں۔ خوف کی تمام علامات پائی جائیں گی۔ منہ اور گلے کی علامات: منہ اور زبان کے سفید چھالے، رال بہنا بوجہ رطوبات بلغمیہ، گردن میں بل پڑ جانا، مشکل سے نگلنا۔ دانتوں کا درد، دانتوں کا ہلنا ،دانتوں کا گرنا، دانتوں کا سفید ہونا۔ کان کی علامت: کان درد، کان کے کیڑے، کان بہنا، بہرہ پن۔

دل کی علامات: دل کا بڑھ جانا، ضعفِ قلب، دل کا ڈوبنا، دل کی حرکت کم کرنا، لو بلڈ پریشر، حرکات جسم کا سست ہو جانا۔ پستانوں کی علامات: پستانوں کا بڑھ جانا اور لٹک جانا، دودھ کی زیادتی۔

معدہ کی علامات: معدہ میں گڑ گڑ ہونا، پرانے اسہال کھانا کھانے کے فوراً بعد پاخانہ کی حاجت اور بغیر ارادہ کے پاخانہ نکل جانا، معدہ کا ٹھنڈا ہونا، قے اور دست، بدہضمی، مسلسل قے، درد معدہ و امعاء، سنگرہنی استسقاء لحمی، جگر و تلی کی علامات: جگر کا سائز بڑھ جانا بوجہ سوزش، طحال کا بڑھ جانا، ضعفِ جگر، خون کی کمی

عضو تناسل کی علامات: عضوِ تناسل کا بہت لمبا اور موٹا ہونا، لیکن انتشار کا کم ہونا، جریان، نامردی، مادہ منی کا رقیق ہونا، جراثیم منویہ کا کم یا بلکل نہ ہونا، خصیوں کا اوپر چڑھ جانا، درد خصیہ۔

نسوانی علامات: بندشِ حیض، لیکوریا، اسقاطِ حمل، پاگل پن، رحم کا ٹل جانا، گونگے بہرے بچے پیدا ہونا بانجھ پن، لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہونا۔**جوڑوں کی علامات** : جوڑوں کے درد، بائیں طرف کا، عرق النساء (بائیں طرف درد کولہے سے شروع ہو کر پوری ٹانگ میں جاتی ہے)

جلد کی علامات: چیچک، خسرہ، خنازیر، سفید پھنسیاں، برص ہر قسم، بخار، تمام ایسے بخار جن میں پیشاب سفید ہو، محرقہ دماغی۔احساسات کی شدت۔

02: عضلاتی اعصابی نبض(خشک سرد) : کلائی پر ہاتھ رکھتے ہی معمولی دباؤ سے جو نبض 1_2 انگلیوں کے نیچے حرکت کرے اس میں 6 شرائط کا پایا جانا ضروری ہے۔یہ کیمیائی تحریک ہے۔

مقام:اوپر۔**مقدار** :لمبی۔**حجم** : پتلی۔**رفتار**: ریاح سے پر ہونے کی وجہ ذرا تیز بھی ہوگی۔

قرع: ٹھوکر لگانے میں مضبوط۔**قوام** :سخت۔

تشخیصی علامات: منہ کا ذائقہ ترش، آنکھوں میں سرخ ڈورے، آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے اور اندر کا دھنس جانا، کالا موتیا، پڑوال، ناخنوں کا رنگ سرخ، ناخن پھٹنا، ناخن موٹے ہو جانا، پیشاب کا رنگ سرخ زیادہ اور ہلکہ سفید اور مقدار میں کم، زبان کا رنگ سرخ زیادہ اور معمولی سفید، چہرے پر سیاہیاں اور داغ دھبے۔ترش ڈکار ہچکی لگنا، گیس، قبض، معدہ سے کوئی چیز اُچھل کر منہ اور ناک کی طرف آنا یہ شدید حالت ہے، بواسیر بادی، کثرتِ شہوت، کولیسٹرول، یورک ایسڈ، حرکتِ قلب کا تیز ہونا، چہرہ پچکا ہونا، ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کے سُن ہونا۔ خون گاڑھا ہونا۔رحم کی رسولیاں۔اختلاج القلب، ٹی بی، احتلام، رعشہ، نکسیر، اپنڈکس، ڈراونے، خناق خواب، السر، گردن کے عضلات میں کھچاؤ۔نگلنے میں تکلیف ہونا۔

سر کی علامات: سوداوی سر درد (پورے سر کا درد)، گیس کی وجہ سے سر درد، دماغی کمزوری کی وجہ سے سر درد۔بے خوابی، مالیخولیا، دائمی سر درد، تشنج (کھچاؤ)، فالج اور لقوہ دائیں طرف۔ضعف بصر، پتلیوں کا سکڑنا

کان کی علامت: کان بجنا، کان کی خشکی، کان کا درد، بہرہ پن۔**ناک کی علامت**: بند نزلہ، ناک کی خشکی۔**منہ کی علامت**: ورم لسان، زبان کی جلن، زبان کا خشک ہونا، چہرے پر سیاہیاں اور کیل مہاسے

دانتوں کی علامت: دانت درد، دانتوں کا گندا ہونا، دانتوں کا کھٹا ہونا، نیند میں دانت پیسنا۔

جگر ومعدہ: جگر کا بڑھنا، کالا یرقان، تبخیر معدہ، ریاح معدہ، شدید قبض، ناف کا ٹلنا، بواسیر بادی،

عضو تناسل گردہ مثانہ ،خصیہ کی علامات: عضو تناسل کا چھوٹا ہونا، کبھی دائیں طرف ،احتلام خواب کیساتھ، لواطت شادی شدہ کا، درد گردہ مثانہ وخصیہ، دائیں گردہ میں پتھری، خصیوں کا سکڑنا، منی کی پیدائش میں کمی۔

رحم و شرمگاہ کی علامات: خشکی کی وجہ سے رحم میں درد، رحم وشرمگاہ کی خارش، رحم کی رسولیاں، رحم کا سکڑنا، رحم کے مسے اور پھنسیاں، شادی شدہ کا اختناق الرحم، اٹھرا۔

جوڑوں کی علامات : عرق النساء دائیں طرف (دائیں کولہے سے شروع ہوکر پوری ٹانگ تک)، جوڑوں کا اکڑ جانا بوجہ یورک ایسڈ، ریاحی دردیں۔ درد کمر، درد گنٹھیا، ایڑیوں کا درد۔

جلد کی علامات: خارش، داد چنبل، جلد کا پھٹنا اور چھلکے اترنا، جلد کی خشکی، رسولیاں، جذام، کینسر، جسمی رنگ کے موہکے، سوداوی بخار، میعادی بخار،

03: **عضلاتی غدی نبض (خشک گرم):** اگر نبض بالکل اوپر ہی 3 انگلیوں پر محسوس ہو اور چوتھی انگلی پر محسوس نہ ہو۔ بعض اوقات 4 انگلیوں تک محسوس ہوتی ہے اس صورت میں یہ شدید ہوگی۔ اس میں 6 شرائط کا پایا جانا ضروری ہے۔ **مقام:** بالکل اوپر۔ **مقدار:** لمبی۔ **حجم:** پتلی۔ **رفتار:** تیز۔ **قرع:** جتنا دبائیں گے اُتنی زور سے ٹھوکر لگے گی۔ دو یا تین ٹھوکروں کے بعد ایک ٹھوکر غائب ہو جائے گی یہ اس کی خاص علامت ہے۔

قوام: سخت تنی ہوئی ہوگی اس میں کسی قسم کی لچک نہیں ہوگی۔

تشریح: یہ قلب وعضلات کی مشینی تحریک ہے اس میں تحریک میں عضلات اپنی خلط سودا پیدا کرنے کے ساتھ خارج بھی کرتے ہیں مردوں میں اگر یہ اعتدال پر رہے تو انسان قوی اور دلیر ہوگا، جوانی کا صحیح لطف حاصل ہوگا جسمانی اور شہوانی قوت زوروں پر ہوگی خوشی اور اطمینان کی کیفیت ہوگی لیکن جب یہ تحریک اعتدال سے ہٹ جائے تو جسم میں مختلف بیماریوں کا ظہور ہونا شروع ہو جائے گا۔

تشخیصی علامات: منہ کا ذائقہ کڑوا، زبان کا رنگ سرخ زیادہ اور ہلکہ پیلا، جسم کی رنگت سرخی مائل۔ پیشاب سرخ زردی مائل کوڑے تیل کی طرح اور مقدار میں کم، آنکھوں کے سفید ہلکے میں سرخی زیادہ اور ہلکی پیلاہٹ۔ آنکھوں کے سیاہ ہلکے اور آنکھوں کا اندر دھنس جانا۔ ہونٹ کا سرخ اور چھوٹا ہونا۔ دل کا سکڑنا۔ فشار الدم

ہوی کاذب، ج الاعضاء۔ جسم پر سستی، تیندلی ی۔۔ پاگل پن، خشک خارش۔ شدید جھجھک، بیس، بھوک زیادہ مریض تھوڑی دیر بعد پھر کھانا شروع کر دیتا ہے، مشت زنی، اغلام بازی۔ بواسیر خونی۔

سر کی علامات: درد اعصابہ دائیں طرف، شدید۔ بے خوابی، جنون،، نچلے دھڑ کا فالج

کان ،ناک ،ہونٹ: کان سے خون بہنا اور خشکی، کان میں شائیں شائیں ہونا، بند نزلہ اور نکسیر آنا، ہونٹوں کی خشکی اور ہونٹوں کا پھٹنا اور خون نکلنا۔ **منہ ،دانت:** منہ کا پکنا، زبان کا سکڑنا، خشکی اور کینسر، خناق، مسوڑوں کا ورم، ماخورہ، آواز کا بیٹھ جانا، ہچکی، خناق۔

پھیپھڑے ،دل ،پستان: خشک کھانسی، خشک دمہ، پھیپھڑوں سے خون آنا (ٹی بی) دل میں سوراخ اور درد، سوزشِ قلب، دل کا سکڑنا، پستان کا سکڑنا، دودھ کی کمی،، پستانوں کا چھوٹا ہونا۔

معدہ وجگر: بھوک بہت زیادہ لگنا، ورم معدہ، معدہ کی جلن، ناف ٹلنا، خونی قے آنا، شدید قبض، خونی اسہال ، بواسیر خونی، اپنڈے سائیڈ شدید، السر معدہ، تبخیر معدہ، جگر کا سکڑ جانا، جگر کا پتھرا جانا۔

گردہ ،مثانہ ،عضو تناسل: درد گردہ بوجہ تیزابیت، خونی پیشاب، انتشار کی شدت، ورم اور کجی قضیب، خصیوں کا سکڑنا، جلق (مشت زنی)، اغلام بازی (لونڈے بازی)، احتلام بغیر خواب کے۔

رحم کی علامت: کثرت حیض، زخم رحم، اٹھرا، کینسر رحم۔

جلد ،جوڑوں کی علامت: خشک خارش، نقرسی دردیں، دائیں طرف ٹانگ گھٹنے اور ایڑی کا درد، رعشہ۔

04: غدی عضلاتی نبض(گرم خشک): اگر کلائی پر ہاتھ رکھیں تو معمولی دباؤ سے نبض درمیان سے شروع ہو کر چار انگلیوں تک حرکت کرے تو اس میں 6 شرائط معتدل ہوتی ہیں۔

تشریح: یہ جگر کی کیمیائی تحریک ہے اس تحریک میں غدد اپنی خلط صفرا پیدا کر کے جسم میں جمع کرتے رہتے ہیں صفرا کا جسم سے خارج نا ہونے کے باعث گرمی خشکی کے امراض وعلامات پیدا ہونے لگتی ہیں

تشخیصی علامات: پیشاب زرد سرخی مائل مقدار میں کم اور جلن کیساتھ، منہ کا ذائقہ چرپرا، زبان پر زرد تہہ ہلکی سرخی، چہرہ زردی مائل، غصہ بہت زیادہ آنا، ہائی بلڈ پریشر تحلیل کی وجہ سے دل کی گھبراہٹ، پیلا یرقان ،سوزشِ جگر، تمام جسم میں سوزش، طحال لبلبہ اور غدد جاذبہ متاثر ہوتے ہیں، گلے کی سوزش، جلن معدہ ضعف،

معدہ، بھوک ختم ہونا، مثانہ میں جلن، سرعت انزال، رحم میں سوزش کی وجہ سے حیض کا درد اور تکلیف کے ساتھ آنا

پچس درد مروڑ اور جلن کیساتھ تھوڑا تھوڑا آنا کبھی کبھی زرد رنگ کا، کمی قوت باہ، سوزاک، چہرے کا ورم، استسقاء

دقی، پس سل، درد شقیقہ، ٹائیفائیڈ، اختناق الرحم، سوزش رحم، جوڑوں پہ سوزش، صفراوی خارش۔ **سر، آنکھ، کان، ہونٹ، گلہ:** ورم چہرہ، چکر آنا، درد اعصابیہ، شقیقہ بائیں طرف، غشی، آنکھوں کا صفراوی زخم، درد آنکھ

بسب صفراء، کان کی سوزش لبوں پر صفراوی چھالے، منہ میں زرد رنگ کی پھنسیاں، **دل، پھیپھڑے:** دل کی گھبراہٹ، دل کا فیل ہو جانا، خفقان قلب حار، پھیپھڑے کا ورم، ہیپ اور جلن۔ **جگر، معدہ:** سوزش وسدہ جگر، سوء القنیہ، ہاتھ پاؤں کی جلن، کدو کیڑے، السر معدہ،

05: غدی اعصابی نبض (گرم تر): کلائی پر ہاتھ رکھنے کے بعد دباؤ دینے سے درمیان میں 2 انگلی پر محسوس ہو اس میں 6 شرائط کا پایا جانا ضروری ہے۔ **مقام:** درمیان میں۔ **مقدار:** قدرے چھوٹی۔ **حجم:** معمولی سی موٹی۔ **رفتار:** اعصاب سے تعلق کی وجہ سے رفتار میں یہ غدی عضلاتی نبض سے تھوڑی سست ہوتی ہے درمیانی۔ **قرع:** درمیانہ۔ **قوام:** معتدل۔

تشریح: یہ جگر کی مشینی تحریک ہے اس میں غدد اپنی خلط (صفراء) پیدا کر کے جسم میں جمع کرنے کیساتھ کیساتھ جسم سے خارج بھی کرتے رہتے ہیں یہ تحریک اگر اعتدال پر رہے تو حرارت غریزہ اور رطوبت غریزہ کے اعتدال کا بہترین مزاج ہے انسانی چہرہ خوبصورت ہوتا ہے غدد نا قلہ کا فعل اپنے اعتدال پر ہوتا ہے جس سے اعصاب میں قوت ہوتی ہے لیکن جب یہ تحریک اعتدال سے ہٹ جاتی ہے تو مختلف بیماریوں کا ظہور ہوتا ہے۔

تشخیصی علامات: منہ کا ذائقہ نمکین، پیشاب کا زرد رنگ زیادہ اور ہلکہ پیلا جیسے تیل اور بدبو اس میں غدی عضلاتی کی نسبت جلن زیادہ ہوتی ہے، پتھری کا خارج ہونا، بائیں گردہ میں درد چہرہ کی رنگت زرد، زبان زرد تہہ ہلکی سفیدی، مریض کی کیفیت غم کی ہوگی، ہائی بلڈ پریشر، تلوں میں درد، سانس چڑھنا، گھبراہٹ، دردسر، گردوں کا فیل ہونا، سستی تھکاوٹ، پسینہ زیادہ آنا حرارت کا اخراج ہوتا ہے، جگر کا ورم اور درد ہونا، ہاتھ پاؤں کی جلن، جگر کی سوزش کا بخار، انتڑیوں کی سوزش کا بخار، غدی دمہ، صفراوی قے، جوع البقر، سنگرہنی، شدید اور پرانی پیچس، ضعف باہ، سرعت انزال، سوزاک، ذکاوت حس، نامردی بوجہ تحلیل عضلات، کجی تضیب بائیں طرف، شدید

ضعف قلب اعصابی تسکین کی وجہ سے، دل کا فیل ہو جانا، دائیں طرف کا فالج، مہروں کا درد، غدی لیکوریا جلن کیساتھ، رحم کی سوزش اور درد، خروج رحم، خفقان قلب شدید،

اعصابی تسکین کی وجہ سے احساسات کا ہونا اس لئے بعض اعضاء سُن ہونے لگتے ہیں۔ چنونے، ناسور ہر قسم ، چھپاکی، چھوٹی چھوٹی پھنسیاں ان کے نکلنے سے ٹیس پڑتی ہے۔ جیسے کسی چیونٹی نے کاٹ لیا ہو کبھی بڑے دانے بھی نکل آتے ہیں۔

06: اعصابی غدی نبض (تر گرم): کلائی پر ہاتھ رکھنے کے بعد زور کے ساتھ دبانے سے ہڈی کیساتھ 1 انگلی پر محسوس ہو اس میں 6 شرائط کا پایا جانا ضروری ہے۔

مقام: بالکل گہرائی میں ہڈی کیساتھ۔ **مقدار:** چھوٹی۔ **حجم:** رطوبت کی وجہ سے موٹی۔ **رفتار:** سُست اور زمانہ سکون ایک جیسا نہیں ہوتا۔ **قرع:** ضعیف۔ **قوام:** نرم۔

تشریح: یہ دماغ و اعصاب کی کیمیائی تحریک ہے اس تحریک میں دماغ و اعصاب اپنی خلط صفراء پیدا کر رہے ہوتے ہیں مگر اسکو جسم سے خارج نہیں کر رہے ہوتے جس کی وجہ سے بلغمی رطوبات میں تعفن پیدا ہو کر غیر طبعی علامات سامنے آنے لگتی ہیں۔

تشخیصی علامات: منہ کا ذائقہ میٹھا، زبان کی رنگت سفید ہلکی سی پیلاہٹ، پیشاب بار بار آنا سفیدی زیادہ ہلکی سی پیلاہٹ، بستر پر پیشاب کرنا، تھوک کی کثرت، منہ سے بدبو آنا، جسم ہلکا گرم، لو بلڈ پریشر، جسم پھولا ہونا ، چربی کی کثرت، زکام، منہ سے رال بہنا، کثرت سے چھینکیں، قے، بچوں کے ہرے پیلے دست، سنگرہنی، کھاری ڈکاریں، کثرت بلغم، جریان منی، لیکوریا بدبودار، اسہال سفید یا ہلکا زردی مائل، رات کے وقت سر درد، معدہ میں گڑگڑاہٹ، ، بھوک بند ہو جانا جلد کا رنگ سفید، نیند کی کثرت، بدن اور حواس میں سستی، غنودگی، پستان بڑے ہو جانا، دودھ کی کثرت، مرگی، کانوں میں کوئی وزن محسوس کرنا، اونچا سننا، ڈر خوف کی علامات، بے اولادی، پیاس میں کمی، بلغمی جوڑوں کا درد، عرق النساء دائیں طرف، بے اولادی، لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہونا، شوگر، خسرہ،

تشریح: اعصاب میں تحریک کے باعث کثرت رطوبات کی وجہ سے جسم میں سوزش کی صورت پیدا ہو جاتی ہے جس سے امعاء کے اعصابی پردہ میں سوزش ہو کر اسہال لگ جاتے ہیں، مثانہ کے اعصابی پردہ پر سوزش ہو کر

سلسل بول اور جریان، معدہ کے اعصابی پردہ میں سوزش ہو کر تے اور ابکائی اور بند ہیضہ ہو جاتا ہے لبلبے کے اعصابی پردہ پر سوزش ہو کر حقیقی شوگر ہو جاتی ہے، فساد بلغم کے باعث آتشک اور جذام کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں

عضلات میں تسکین کے باعث جسم میں حرارت اور خون کی کمی، لو بلڈ پریشر، کیلشیم کی کمی، قوت ماسکہ کمزور ہو جانا، انتشار میں شدید کی کمی کے باعث ضعف باہ، دل پھول کر بڑھ جانا، موٹاپا دل ڈوبنا، ضعف قلب، تمام عضلات نرم، بدن سرد، سستی کمزور،

جگر غدد میں تحلیل کے باعث انتہائی ضعف پید ہو جاتا ہیں جس کی وجہ سے جگر کی اپنی خلط (صفراء) خشک ہونے لگتی ہیں اور ساتھ میں تحلیل کے باعث صفراء کی پیدائش میں کمی ہو جاتی ہیں، بدہضمی بھوک نہ لگنا گردوں اور مثانہ کی کمزروی کی وجہ سے پیشاب کا بلاارادہ نکل جانا جگر کا کمزور ہو جانا تحلیل کی وجہ سے غدد ناقلہ سے رطوبات کثرت سے نکلنے لگتی ہیں جس کی وجہ سے پیشاب زیادہ آتا ہے ٹھنڈے پسینے آتے ہیں، نامردی، بھس، کینچوے آتشکی پھنسیاں نکلنے لگتی ہیں۔



مختصر رسالہ نبض و تشخیص

مع علامات

Publish By:
I Print
0304-4509036
Ellah Abad (Kasur)